کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر اور ایک خاتون پروفیسر کی حضور انور سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق کمیونسٹ پارٹی لیڈر Mr. Yoshiaki Shouji اور ان کی اہلیہ Ruoko Shouji (یہ دونوں ایک ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے آئے تھے) اور ایک خاتون پروفیسر Hiroko Minesaki (جو کہ احمدیت کے بارہ میں تین مقالہ جات لکھ چکی ہیں) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ ہمارے فنکشن میں شرکت کے لئے تشریف لائے، آپ کے آنے کا شکریہ۔

موصوف Yoshiaki صاحب نے عرض کیا کہ مَیں حضور انور کا بہت مشکور ہوں۔ 2011ء میں جماعت نے، ہیومینٹی فرسٹ نے زلزلہ اور سونامی میں ہماری بہت مدد کی تھی۔ مَیں خاص طور پر حضور انور کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ انسانیت کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔ مشکلات میں پھنسے ہوئے لوگوں کی خدمت کرنا اور ان کی تکالیف دور کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ یہ بات ہمارے فرائض میں شامل ہے۔ ہم انشاء اللہ آئندہ بھی خدمت کریں گے اور ہم ایسی خدمات ہر جگہ کرتے ہیں، ہر ملک میں کرتے ہیں۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہم آپ لوگوں کی طرف سے، جماعت احمدیہ کی طرف سے محبت اور پیار کا سلوک محسوس کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ جب انسان کسی مشکل میں پڑتا ہے تو اس کا ایک دوسرے پر اعتماد کرنے کا مادہ کم ہو جاتا ہے لیکن ہم سب لوگوں نے احمدیوں پر ٹرسٹ (Trust) کیا ہے، آپ نے بہت مشکل حالات میں ہماری مدد کی ہے۔ جب انسان کو کسی کے ساتھ بُرا تجربہ ہو تو وہ ڈرتا ہے کہ کہیں دوبارہ ایسا نہ ہو۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ انسان کو ایک دوسرے کے کام آنا چاہئے۔ جماعت احمدیہ ایسی جماعت ہے کہ آپ اس جماعت کی طرف سے ہمیشہ اچھا تجربہ ہی دیکھیں گے۔ ہم ہر وقت، ہر کسی کے کام آنے والے ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ مشکلات اور تکالیف کیا ہوتی ہیں کیونکہ ہم خود مشکلات سے گزرنے والے ہیں۔

محترمہ پروفیسر Hiroko Minesaki صاحبہ نے عرض کیا کہ مَیں اسلام کے بارہ میں ریسرچ کر رہی ہوں اور مبلغ سلسلہ انیس احمد ندیم صاحب اور نجیب اللہ ایاز صاحب طالبعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا سے رہنمائی لے رہی ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ امید ہے کہ آپ کو اسلام احمدیت کے بارہ میں صحیح رہنمائی ملے گی۔ جو رہنمائی مل چکی ہوگی وہ بھی صحیح ہوگی اور آئندہ مزید بھی صحیح رہنمائی ملے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جب آپ اپنی ریسرچ کر کے کتاب لکھیں گی تو جاپانیوں کو اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم کا علم ہوگا۔

موصوفہ نے اپنا چھوٹا بیٹا اٹھایا ہوا تھا۔ اس بچے کے بارہ میں بتایا کہ مَیں نے اس کا نام محمود رکھا ہے۔ یہ ہسپتال جاتے ہوئے گاڑی میں ہی پیدا ہوا تھا۔ ٹریفک کا رش تھا اس لئے وقت پر ہسپتال نہ پہنچ سکے تھے۔

اس پر حضور انور نے از راہ مزاح فرمایا: معلوم ہوتا ہے کہ یہ دنیا میں جلد آنے کے لئے بیتاب تھا۔

ان مہمانوں کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام پانچ بج کر دس منٹ تک جاری رہا۔

....